سوال

(150)تراویح پڑھانے پر حافظوں کے لیے اجرت لینی جائز ہے، یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تراویح پڑھانے پر حافظوں کے لیے اجرت لینی جائز ہے، یا نہیں؟

(۲) جو حافظ اجرت پر تراویح پڑھائے اس کو تراویح کا ثواب ملتا ہے یا نہیں؟

(۳) نابالغ کے پیچھے تراویح پڑھنی جائز ہے یا نہیں؟ (محمد سلیمان ازگیا)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تراویح پڑھانے پر اجرت لینی ٹھیک نہیں۔ تراویح ایک عبادت ہے، اور عبادت کا عوض دینا۔ اور اس پر اجرت ومعاوضہ لینا درست نہیں ہے۔

((سئل احمد عن امام قال لقوم اصلی بکم رمضان بکذا اوکذا درھما قال اسال اللہ العافیة من یصلی خلف ھذا...)) (قیام اللیل ص ۱۰۳) البتہ بغیر شرط کے مقتدی اپنی خوشی سے یہ خیال کرکے کہ تراویح پڑھانے والے نے گھر چھوڑ کر اپنے کو ہمارے یہاں ایک مدت تک مقید کر رکھا۔ اور اپنا وقت پابندی سے صرف کیا ہے، تراویح پڑھانے کی اجرت کی نیت کے بغیر اس کو کچھ دے دیں تو قبول کرنے میں کوئی حرج اور مضائقہ نہیں۔

((قال النبی ﷺ لعمر رضی اللہ عنہ اتاک من ھذا المال من غیر مسئلة ولا اشراف نفس فخذہ))

(۲) ایسے حافظ کو اخروی ثواب ملے گا۔ وہ اجیر محض ہے، جس غرض اور مقصد سے اس نے تراویح پڑھائی ہے، دنیا میں اس کو مل گیا۔

(۳) ایسا نابالغ لڑکا جو طہارت وغیرہ کا پورا خیال رکھتا ہے، اور سن تمیز کو پہنچ چکا ہے، اور سمجھ دار ہے، اس کے پیچھے تراویح باشک وشبہ جائز ہے، عمرو بن سلمہ کی حدیث (بخاری وغیرہ) کی رو سے جب ایسے لڑکے کے پیچھے فرض نماز جائز ہے تو تراویح بدرجہ اولیٰ جائز ہوگی۔ (محدث دہلی جلد نمبر ۱۰ شمارہ نمبر ۵)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد06ص417

محدث فتویٰ